سوال

(388) رشوت اور سود کھانا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ رشوت کا کھانا اور سود کا کھانا اور بیاج کا کھانا اور شراب کا پینا اور غیر اللہ کے نام کا کھانا ان میں کچھ فرق ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

درصورت مرقوم معلوم کرنا چاہیے۔ کہ رشوت کا کھانا اور سود کا کھانا اور سود کا کھانا اور شراب کا پینا حرام ہے۔ اور سب حرام ہونے میں برابر ہیں۔ اور علماء کا اتفاق ہے۔ مخلوق کی نذر کے حرام ہونے پر اور یہ نذر منعقد نہیں ہوتی۔ اور وہ حرام ہے جائز نہیں۔ اس کا لینا اور کھانا بحر الرائق میں مذکور ہے۔

انعقد الاجماع علی حرمة نزا لمخلوق ولا ینعقد نزر المخلوق وانه حرام بل سحت ولا یجوز اخذه وکله انتہی

اور دلیل صالحین میں مرقوم ہے۔

المنذر لایحون الا الله تعالیٰ فمن نزر لنبی اوولی لایلزم علیه شی فان اعطی زالک الشی لاحد من لناس علی تلک الفیة لایجوز الاخزون علم الاخذ بذلک فان کان طعاما لایحل اکله وان کان ذبیحة فمویتته وان اکلو وسمعو الله تعالیٰ علیها کفر واجعوا وان نذور الله تعالیٰ فاکلوا ثم وہبه ثوابیه لاحد من الناس فتلک تجوزا انتہی واللہ اعلم وعلمه

حررہ سید شریف حسین۔ سید محمد نزیر حسین۔ تلطف حسین۔ شد شریف حسین۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص362

محدث فتویٰ